دیکھنے میں تو یہ کتاب مختصر سی ہے لیکن بڑی جامع اور مفید ہے۔ اس میں مؤلف نے قرآن کریم کے وہ تمام احکام یکجا کر دیے ہیں جن سے ایک مملکت اسلامی مملکت بن سکتی ہے۔ بنیادی عنوانات سے اس کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ ان کے تحت بہت سے ذیلی عنوانات بھی درج ہیں۔ بنیادی عنوانات ہیں امور مملکت۔ اسلامی مملکت کا ضابطہ کیا ہوگا۔ عمالِ حکومت۔ عدل۔ عائلی زندگی سے متعلق احکام۔ وراثت اور وصیت جنسی تعلقات و جرائم۔ حفاظت جان۔ حفاظت مال۔ عہد و پیمان۔ حلال و حرام۔ معاشرتی احکام معاشیات بنیادی حقوقِ انسانیت وغیرہ ہیں اور ذیلی عنوانات جزئیات پر مشتمل ہیں۔ آخر میں ان مستقل اقدار کی فہرست بھی ہے جن سے ہٹ کر کوئی اسلامی مملکت جزئی قوانین بنانے کی مجاز نہیں۔

مؤلف ممدوح نے جن آیات سے استدلال کیا ہے وہ ان کی اپنی کوشش اور اپنا فہم ہے جس سے اختلاف بھی کیا جا سکتا ہے۔ مؤلف موصوف نے نہایت فراخدلی سے پیش لفظ کے آخر میں لکھ دیا ہے کہ: "اگر آپ کو میرے استنباط) نتائج سے اتفاق نہ ہو تو آپ اسے نظر انداز کر دیں اور قرآنی آیات پر غور و تدبر کے بعد خود کسی نتیجے پر پہنچیں ..... میں رفیق سفر بننا چاہتا ہوں خضر راہ نہیں۔"

ہمیں اس کتاب میں ایک کمی یہ محسوس ہوئی کہ اس میں اگرچہ جابجا آیات اور ان کے ترجمے لکھ دیے ہیں لیکن بے شمار جگہ آیات و ترجمہ درج کرنے کی بجائے صرف سورہ و آیت کے نمبر بطور حوالہ دیدینے پر اکتفا کیا ہے۔ آیت و ترجمہ کے بغیر قاری میں جو تشنگی ہوتی ہے اسے دور کرنے کے لیے ضخامت بڑھ جانے کا کوئی خیال نہ کرنا چاہیے۔

مذاہب عالم کی آسمانی کتابیں

مصنف: پرویز صاحب۔ ناشر: ادارۂ طلوع اسلام ۲۵ بی گلبرگ لاہور
صفحات: ۲۲۴۔ قیمت ۳۲ روپے

پرویز صاحب نے اس کتاب میں مذاہب عالم کی ان کتابوں کا ذکر کیا ہے جنھیں ان کے ماننے والے الہامی اور آسمانی کتابیں قرار دیتے ہیں۔ اس ضمن میں قرآن مجید، تورات، انجیل، رامائن، دید شاستر، مہابھارت، مجوسیت، طاؤ ازم، شنتو ازم جین مت اور بدھ مت کے بارے میں اظہار خیال کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ان مذاہب کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے جن کی صداقت پر ان کے ماننے والے یقین رکھتے ہیں۔ ان کتابوں کے مختلف اقتباسات دے کر یہ ثابت کیا گیا ہے کہ یہ محرف ہیں اور ان کی اصلی شکل و صورت بدل چکی ہے۔ سب سے آخر میں مصنف نے قرآن حکیم کا تذکرہ کیا ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ قرآن قطعی طور سے غیر محرف اور غیر مبدل ہے اور اس کے احکام ابدی ہیں۔ مختلف مذاہب کی کتابوں پر گفتگو کرتے ہوئے ان کے جو اقتباسات درج کیے گئے ہیں، ان میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ کسی کی دل آزاری نہ ہو اور کسی بات کو تعصب اور تنگ نظری پر محمول نہ کیا جائے اس موضوع پر یہ کتاب دلچسپ اور معلومات افزا ہے۔